



SHIAFAITH.ORG

تحریر: سید ابوالہشام نجفی صاحب

معاویہ اور ابوسفیان پر رسول (ص) کی لعنت

اور علماء اہلسنت کی تحریفات

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين، والصلاة
والسلام على خير خلقه وأفضل بريته محمد وعترته الطاهرين،

Page | 1

واللعن الدائم على أعدائهم أجمعين إلى يوم الدين-

معاویہ اور ابوسفیان پر نبی (ص) کی لعنت اور علماء اہلسنت کی تحریفات تحریر: مولانا سید ابولہشام نجفی صاحب



SHIAFAITH.ORG

فہرست

Page | 2

- 3..... حقائق چھپانا ناصبیوں کا پرانا دستور ہے:
- 3..... معاویہ اور ابوسفیان پر نبی کی لعنت اور علماء اہلسنت کی تحریفات:
- 4..... (۱) المعجم الکبیر:
- 6..... ہمیشگی کی تصحیح:
- 7..... ضیاء مقدسی کی تصحیح:
- 9..... راویوں کے احوال:
- 20..... اسی روایت کو دیگر نواصب نے مزید تحریف کر کے روایت کیا ہے:
- 20..... (۲) ابن ابی عاصم:
- 21..... ابن ابی عاصم کی روایت کے راویوں کا احوال:
- 22..... (۳) أبو نعیم الأصبہانی:
- 23..... ابو نعیم اصفہانی کی روایت کے راویوں کا احوال:
- 28..... (۴) عبد البر الاندلسی:
- 29..... (۵) ابن أبي خيثمة:
- 31..... (۶) ابن سعد:
- 32..... ابن سعد کی روایت کے راویوں کا احوال:

حقائق چھپانا ناصبیوں کا پرانا دستور ہے:

Page | 3

نواصب نے ابتداء سے ہی حقائق کو چھپانے پر کمر کس رکھی ہے اور حقائق چھپانا ان کے دین کا حصہ ہے، یہ الگ بات ہے کسی مومن کا حالت خوف میں ایمان چھپانا ان کو ناگوار گزرتا ہے (نقیہ)۔

یہ گمراہ اور بے دین ٹولہ ہر اس جھوٹی حدیث کو صحیح بلکہ دین سمجھتا ہے جس میں اللہ سبحانہ تعالیٰ پر افتراء، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہل بیت علیہم السلام کی تنقیص و ان پر بہتان تراشی ہوتی ہو، اور ان وضعی اور فضول احادیث کے منکر کو منکر حدیث، بے دین اور گمراہ ہونے کی تہمتیں لگانے سے بعض نہیں آتا، جبکہ ان ناصبیوں کے وضع کردہ اصولوں پر ہی جو روایات صحیح ہوتی ہیں اور جن سے حقائق آشکار ہوتے ہیں ان کو جھٹلانے کے لیے بے بنیاد عذر پیش کرتے ہیں۔

معاویہ اور ابوسفیان پر نبی کی لعنت اور علماء اہلسنت کی تحریفات:

انہیں صحیح احادیث میں سے ایک حدیث ابوسفیان و معاویہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت کے متعلق ہے، چونکہ یہ حدیث منافقین

کے باطل عقیدہ عدالت صحابہ کی دھجیاں اڑاتی ہے لہذا اس کو محدثین نے تحریف کر کے نقل کیا۔

چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں :

(۱) المعجم الكبير:

طبرانی نے باسند صحیح عاصم لیثی سے روایت کی ہے :

٤٦٥ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ سَنَانَ الدَّارِعُ قَالَ: ثنا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ بَشَرَ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَإِذَا النَّاسُ يَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ قَالَ: قُلْتُ: مَاذَا قَالُوا؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِ ابْنِهِ فَأَخْرَجَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَعَنَ اللَّهُ الْقَائِدَ وَالْمَقُودَ وَيْلٌ لِهَذِهِ يَوْمًا لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فُلَانٍ ذِي الْإِسْتَاهِ»

عاصم لیشی کا بیان ہے کہ میں وارد مسجد نبوی ہوا تو لوگ (صحابہ) کہہ رہے تھے کہ ہم اللہ کے غضب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں میں نے پوچھا آخر کیا ہوا؟ تو انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر مسجد سے چلا گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو آگے چلنے والے اور اس کے پیچھے چلنے والے پر، والے ہے اس امت پر فلاں موٹے کو لے (پیندے) والے سے۔

[[الكتاب: المعجم الكبير]]

المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي

الشامي، أبو القاسم الطبراني (ت ٣٦٠ هـ)

المحقق: حمدي بن عبد المجيد السلفي [ت ١٤٣٣ هـ]

دار النشر: مكتبة ابن تيمية - القاهرة

الطبعة: الثانية

عدد الأجزاء: ٢٥

ویشمل القطعة التي نشرها لاحقا المحقق الشيخ حمدي
السلفي من المجلد ١٣ (دار الصمعي - الرياض / الطبعة

Page | 6

الأولى، ١٤١٥ هـ - ١٩٩٤ م) ج 17 ص 176]]

<https://shamela.ws/book/1733/17084>

ہیشمی کی تصحیح:

ائمہ اہل سنت نے روایت کو صحیح تسلیم کیا ہے چنانچہ ہیشمی نے روایت کو
نقل کر کے کہا:

٩٢٤٠- وَعَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: «دَخَلْتُ
مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَإِذَا النَّاسُ يَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ
وَعَضَبِ رَسُولِهِ قَالَ: قُلْتُ: مَاذَا؟ قَالُوا: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِ ابْنِهِ
فَأَخْرَجَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
"لَعَنَ اللَّهُ الْقَائِدَ (وَالْمَقُودَ، وَيْلٌ لِهَذِهِ يَوْمًا) - لِهَذِهِ الْأُمَّةِ - مِنْ
فُلَانٍ ذِي الْأُسْتَاهِ."»

رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرَجَّاهُ ثَقَاتٌ^{۲۹}.

Page | 7

اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس (سند) کے راوی ثقات ہیں۔

[[الكتاب: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد

المؤلف: أبو الحسن نور الدين علي بن أبي بكر بن

سليمان الهيثمي (ت ٨٠٧ هـ)

المحقق: حسام الدين القدسي

الناشر: مكتبة القدسي، القاهرة

عام النشر: ١٤١٤ هـ ١٩٩٤ م، ج 5 ص 242 [[

<https://shamela.ws/book/61/1552>

ضیاء مقدسی کی تصحیح:

ضیاء مقدسی نے "الأحاديث المختارة أو المستخرج من

الأحاديث المختارة مما لا يخرج البخاري ومسلم في

صحيحيهما: میں نقل کیا جو اس کے نزدیک روایت کے صحیح ہونے کا ثبوت

ہے:

198 - أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَتْهُمْ أَبَا سَلِيمَانَ بْنَ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيَّ ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيَّ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ (ح) إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

199 - قَالَ الطَّبْرَانِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ ثَنَا عَقَبَةُ بْنُ سَنَانَ الذَّارِعُ قَالَا ثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَإِذَا النَّاسُ يَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ قَالَ قُلْتُ مَاذَا قَالُوا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِيهِ فَأَخْرَجَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (لَعَنَ اللَّهُ الْقَائِدَ وَالْمَقُودَ وَيْلٌ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فُلَانٍ ذِي الْأُسْتَاهِ)

[[الكتاب: الأحاديث المختارة أو المستخرج من الأحاديث

المختارة مما لم يخرج به البخاري ومسلم في صحيحيهما

المؤلف: ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد

المقدسي (ت ٦٤٣ هـ)

دراسة وتحقيق: الدكتور عبد الملك بن عبد الله بن

دهيش

Page | 9

الناشر: دار خضر للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت - لبنان

الطبعة: الثالثة، ١٤٢٠ هـ - ٢٠٠٠ م، ج ٨ ص 179

<https://shamela.ws/book/10480/4311>

ان ائمہ اہل سنت کی تصریحات کے بعد سند کی تحقیق کی کوئی ضرورت نہیں تھی مگر پھر بھی تمام راویوں کی مختصر توثیق ائمہ اہل سنت کی زبانی نقل کئے دیتے ہیں تاکہ نواصب کو فرار کا موقع نہ ملے -

راویوں کے احوال:

(1) عباس بن الفضل الاسفاطی:

حاکم نے دارقطنی سے اس کی توثیق نقل کی ہے دارقطنی نے صدوق کہا:

143 - عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيِّ صَدُّوقٌ

[[الكتاب: سؤالات الحاكم النيسابوري للدارقطني

المؤلف: أبو الحسن علي بن عمر بن أحمد بن مهدي بن

مسعود بن النعمان بن دينار البغدادي الدارقطني (ت ٣٨٥هـ)

المحقق: د. موفق بن عبد الله بن عبد القادر

الناشر: مكتبة المعارف - الرياض

الطبعة: الأولى، ١٤٠٤ - ١٩٨٤ ، ص 128]]

<https://shamela.ws/book/5950/45>

اسی طرح صفدی نے صدوق حسن الحدیث کہا :

۳ - (الْأُسْفَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ)

الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأُسْفَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ رَوَى عَنْهُ دَعْلَجٌ وَفَارُوقٌ

الْخَطَّابِيُّ وَسَلِيمَانُ الطَّبْرَانِيُّ

وَكَانَ صَدُوقًا حَسَنَ الْحَدِيثِ جَاوِرَ بِمَكَّةَ وَتُوفِّيَ سَنَةَ ثَلَاثِ

وَتَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ٥٩٤٢

[[الكتاب: الوافي بالوفيات

المؤلف: صلاح الدين خليل بن أيبك بن عبد الله الصفدي

(ت ۷۶۴ھ)

المحقق: أحمد الأرناؤوط وتركي مصطفى

الناشر: دار إحياء التراث - بيروت

عام النشر: ۱۴۲۰ھ - ۲۰۰۰م، ج 16 ص 376

<https://shamela.ws/book/6677/4435>

(2) موسى بن اسماعيل:

ذہبی نے اس کی توثیق کی ہے کہتا ہے امام، حافظ، شیخ، صدوق تھا۔

۹۴ - مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيِّ الْجَبَلِيِّ*

فَشِيخٌ، صَادِقٌ، مُعَاصِرٌ لِلتَّبُوذَكِيِّ.

رَوَى عَنْ: يَعْقُوبَ الْقُمِيِّ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، وَأَبْنِ الْمُبَارَكِ، وَجَمَاعَةٍ.

رَوَى عَنْهُ: أَحْمَدُ بْنُ سِنَانِ الْقَطَّانِ، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمَجُوزِيُّ، وَآخَرُونَ.

قَالَ أَبُو حَاتِمٍ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ (۲).

وَجَبَلٌ: قَرْيَةٌ مِنْ نَاحِيَةِ وَاسِطَ.

[[الكتاب: سير أعلام النبلاء

المؤلف: شمس الدين، محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

Page | 12

(ت ٧٤٨ هـ)

تحقيق: حسين أسد (ج ١، ٦)، شعيب الأرنؤوط (ج ٢،

٥، ١٩، ٢٠)، محمد نعيم العرقسوسي (ج ٣، ٨، ١٠، ١٧،

١٨، ٢٠)، مأمون الصاغرجي (ج ٤)، علي أبو زيد (ج ٧،

١٣)، كامل الخراط (ج ٩)، صالح السمر (ج ١١، ١٢)،

أكرم البوشي (ج ١٤، ١٦)، إبراهيم الزبيق (ج ١٥)،

بشار معروف (ج ٢١، ٢٢، ٢٣)، محيي هلال السرحان

(ج ٢١، ٢٢، ٢٣)

بإشراف: شعيب الأرنؤوط [ت ١٤٣٨ هـ]

الناشر: مؤسسة الرسالة

الطبعة: الثالثة، ١٤٠٥ هـ - ١٩٨٥ م، ج 10 ص 365

<https://shamela.ws/book/10906/6614>

(3) عقبة بن سنان الدراع:

اس کی توثیق ابو حاتم رازی نے کی ہے اس کو صدوق کہا ہے -
 ۱۷۳۴ - عقبہ بن سنان بن عقبہ بن سنان بن سعد بن جابر (بن
 محمد - ۱ (بن محسن) (الہدادی - ۱ (بصری روی عن غسان
 بن مضر وعثمان بن عثمان الغطفانی سمع منه أبي في الرحلة
 الثالثة، نا عبد الرحمن قال سئل أبي عنه فقال صدوق.

[[الكتاب: الجرح والتعديل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن
 إدريس بن المنذر التميمي الحنظلي الرازي (ت ۳۲۷ هـ)

الناشر: مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية، بحيدر

آباد الدکن - الهند

الطبعة: الأولى، ۱۲۷۱ هـ - ۱۹۵۲ م، ج 6 ص 311]]

<https://shamela.ws/book/2170/2815>

(4) غسان بن مضر:

یہ اہل سنت کے یہاں جلیل القدر راوی ہے ابن ابی حاتم رازی نے احمد بن حنبل نے اسے ثقہ کہا، یحییٰ بن معین نے ثقہ کہا ابو حاتم نے لا بأس بہ صالح الحدیث کہا ابو زرہ رازی نے صدوق کہا۔

۲۸۹ - غسان بن مضر أبو مضر الازدي النمري البصري روى عن سعيد بن يزيد أبي مسلمة روى عنه مسلم بن إبراهيم وابنه مضر ونصر بن علي وعمرو بن علي وعون بن الحكم بن سنان ومحمد بن مهران الجمال وأبو بكر بن أبي شيبة ويحيى بن المغيرة سمعت أبي يقول ذلك، نا عبد الرحمن أنا عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل فيما كتب إلي قال سمعت أبي يقول غسان بن مضر شيخ ثقة ثقة.

نا عبد الرحمن قال ذكره أبي عن إسحاق بن منصور عن يحيى بن معين انه قال غسان بن مضر ثقة، نا عبد الرحمن قال سألت ابى عن غسان بن مضر قال لا بأس به صالح الحديث، نا عبد الرحمن قال سئل أبو زرعة عن غسان بن مضر فقال صدوق.

[[الكتاب: الجرح والتعديل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن

إدريس بن المنذر التميمي الحنظلي الرازي (ت ٣٢٧ هـ)

الناشر: مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية، بحيدر

آباد الدكن - الهند

الطبعة: الأولى، ١٢٧١ هـ - ١٩٥٢ م، ج 7 ص 51

<https://shamela.ws/book/2170/2969>

(5) سعيد بن يزيد ابو سلمة:

ابن ابی حاتم نے اس کی توثیق یحییٰ بن معین و ابو حاتم رازی سے نقل کی ہے، ابن معین نے ثقہ اور ابو حاتم نے صالح کہا۔

٣٠٨ - سعيد بن يزيد أبو مسلمة وهو ابن يزيد بن مسلمة الأزدي البصري روى عن أنس وأبي نضرة وعبد الله بن غالب الحداني روى عنه شعبة وحماد بن زيد وغسان بن مضر ويزيد بن زريع وبشر ابن المفضل وابن علية سمعت أبي يقول ذلك. حدثنا عبد الرحمن أنا ابن أبي خيثمه فيما كتب إلي قال سمعت يحيى بن معين يقول: سعيد ابن يزيد أبو مسلمة ثقة.

حدثنا عبد الرحمن قال سمعت أبي يقول: أبو مسلمة سعيد بن يزيد صالح.

[[الكتاب: الجرح والتعديل

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن

إدريس بن المنذر التميمي الحنظلي الرازي (ت ٣٢٧ هـ)

الناشر: مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية، بحيدر

آباد الدكن - الهند

الطبعة: الأولى، ١٢٧١ هـ - ١٩٥٢ م، ج 4 ص 73

<https://shamela.ws/book/2170/1657>

(6) نصر بن عاصم الليثي:

اہل سنت کے یہاں جلیل القدر تابعی ہے ابن حجر نے نسائی و ابن حبان سے توثیق نقل کی ہے نسائی نے ثقہ جبکہ ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے ابتدا میں خارجی تھا مگر بعد میں رجوع کر لیا جیسا کہ ابن حجر نے مرزبانی سے نقل کیا ہے -

(٧٧٣) (ي م د س ق-نصر) بن عاصم الليثي البصري.

روى عن عمر بن الخطاب ومالك بن الحويرث الليثي وأبي بكرة
وخالد ويقال سبيع بن خالد وفروة بن نوفل وعبد الله بن فطيمة

كاتب المصاحف وأبي معاوية الليثي والمستورد التيمي. وعنه حميد بن هلال وقتادة وعمران بن حدير وبشر ابن الشعثاء وبشر بن عبيد وأبو سعيد البقال. ذكره خليفة في الطبقة الثانية من قراء أهل البصرة. قال أبو داود كان خارجيا وقال النسائي ثقة ذكره ابن حبان في الثقات وقال سهل بن محمود عن ابن عيينة عن عمرو بن دينار جلست أنا والزهري إلى نصر بن عاصم فلما قمت من عنده قال إن هذا ليقلع العربية تقليعا. قلت. نسبه خليفة وغيره فقالوا نصر بن عاصم بن عمرو ابن خالد بن حزام بن سعد بن وداعة بن مالك بن قيس بن عامر بن ليث زاد خليفة مات بعد الثمانين وقال المرزباني في معجم الشعراء كان على رأي الخوارج تم تركهم وأنشد له.

فارقت نجدة والذين تزرقوا ... وابن الزبير وشيعة الكذاب
في أبيات وفي طبقات ابن سعد روى عن أبيه وله صحبة *

[[الكتاب: تهذيب التهذيب

المؤلف: شهاب الدين أبو الفضل أحمد بن علي بن حجر

العسقلاني (ت ٨٥٢ هـ)

الناشر: مطبعة دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد الدکن -

الهند

الطبعة: الأولى، ۱۳۲۵ - ۱۳۲۷ هـ، ج 10 ص 427

<https://shamela.ws/book/3310/4717>

(7) عاصم بن عمرو ابن خالد بن حزام بن سعد بن ودیعة بن

مالك بن قيس بن عامر بن ليث:

صحابی ہے ابن حجر اس کے بیٹے نصر کے متعلق لکھتا ہے (نصر) اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور وہ صحابی ہے۔

"في أبيات وفي طبقات ابن سعد روى عن أبيه وله صحبة"

(۷۷۳) (ي م د س ق-نصر) بن عاصم الليثي البصري.
روى عن عمر بن الخطاب ومالك بن الحويرث الليثي وأبي بكره
وخالد ويقال سبيع بن خالد وفروة بن نوفل وعبد الله بن فطيمة
كاتب المصاحف وأبي معاوية الليثي والمستورد التيمي. وعنه

حميد بن هلال وقتادة وعمران بن حدير وبشر ابن الشعثاء وبشر بن عبيد وأبو سعيد البقال. ذكره خليفة في الطبقة الثانية من قراء أهل البصرة. قال أبو داود كان خارجيا وقال النسائي ثقة ذكره ابن حبان في الثقات وقال سهل بن محمود عن ابن عينة عن عمرو بن دينار جلست أنا والزهري إلى نصر بن عاصم فلما قمت من عنده قال إن هذا ليقلع العربية تقليعا. قلت. نسبه خليفة وغيره فقالوا نصر بن عاصم بن عمرو ابن خالد بن حزام بن سعد بن وداعة بن مالك بن قيس بن عامر بن ليث زاد خليفة مات بعد الثمانين وقال المرزباني في معجم الشعراء كان على رأي الخوارج تم تركهم وأنشد له.

فارقت نجدة والذين تزرقوا ... وابن الزبير وشيعة الكذاب

في أبيات وفي طبقات ابن سعد روى عن أبيه وله صحبة*

[[الكتاب: تهذيب التهذيب

المؤلف: شهاب الدين أبو الفضل أحمد بن علي بن حجر

العسقلاني (ت ٨٥٢ هـ)

الناشر: مطبعة دائرة المعارف النظامية، حيدرآباد الدكن -

الہند

الطبعة: الأولى، ۱۳۲۵ - ۱۳۲۷ هـ ج 10 ص 427

Page | 20

<https://shamela.ws/book/3310/4717>

اسی روایت کو دیگر نواصب نے مزید تحریف کر کے روایت کیا ہے:

(۲) ابن ابی عاصم:

ابن ابی عاصم نے با سند صحیح نقل کیا مگر پورا واقعہ ہی حذف کر دیا عاصم کے پوچھنے پر کہ کیا ہوا صحابہ نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی لعنت ہو آگے چلنے والے اور اس کے پیچھے چلنے والے پر۔

۹۳۸ - قَالَ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ، نَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قُلْتُ: مَا شَأْنُكُمْ؟ قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَعَنَ اللَّهُ الْقَائِدَ وَالْمَقُودَ بِهِ»

[[الكتاب: الآحاد والمثاني

المؤلف: أبو بكر بن أبي عاصم وهو أحمد بن عمرو بن

الضحاك بن مخلد الشيباني (ت ٢٨٧هـ)

المحقق: د. باسم فيصل أحمد الجوابرة

الناشر: دار الراية - الرياض

الطبعة: الأولى، ١٤١١ - ١٩٩١ ج 2 ص 192]]

<https://shamela.ws/book/9196/1063>

ابن ابی عاصم کی روایت کے راویوں کا احوال:

ابن ابی عاصم کا شیخ قیس بن حفص ثقہ ہے ابن حجر نے ثقہ کہا۔

٥٥٦٩ - قیس ابن حفص التمیمی الدارمی أبو محمد البصري

ثقة له أفراد من العاشرة مات سنة سبع وعشرين خ صد

[[الكتاب: تقریب التهذیب

المؤلف: أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن

حجر العسقلاني (ت ٨٥٢هـ)

المحقق: محمد عوامة

الناشر: دار الرشيد - سوريا

الطبعة: الأولى، ١٤٠٦ - ١٩٨٦، ص 456

<https://shamela.ws/book/8609/382>

نوٹ: باقی راویوں کی توثیق طبرانی کی سند کی تحقیق میں بیان ہوئی ہیں۔

(۳) أبو نعیم الأصبهانی:

ابو نعیم اصفہانی نے بھی با سند صحیح عین طبرانی کے متن کی طرح روایت

کیا:

۵۳۷۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، ثنا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّاحِي، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ [۲۱۴۳] وَرَسُولِهِ، قَالَ: قُلْتُ: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ آتِفًا،

فَقَامَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِيهِ، ثُمَّ خَرَجَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَعَنَ اللَّهُ الْقَائِدَ وَالْمَقُودَ، وَيْلٌ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فُلَانٍ ذِي الْإِسْتَاهِ»

[[الكتاب: معرفة الصحابة]]

المؤلف: أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق

بن موسى بن مهران الأصبهاني (ت ٤٣٠هـ)

تحقيق: عادل بن يوسف العزازي

الناشر: دار الوطن للنشر، الرياض

الطبعة: الأولى ١٤١٩ هـ - ١٩٩٨ م، ج 4، ص

[[2143]]

<https://shamela.ws/book/10490/7254>

ابو نعيم اصفهانی کی روایت کے راویوں کا احوال:

(1) أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحِيرِي

ابو نعيم کے شیخ ابو عمرو کی توثیق ذہبی نے کی اس کو امام، محدث، ثقہ وغیرہ کہا:

٢٥٤ - أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ الْحِيرِي*
 الْإِمَامُ، الْمُحَدَّثُ، الثَّقَةُ، النَّحْوِيُّ، الْبَارِعُ، الزَّاهِدُ، الْعَابِدُ، مُسْنَدُ
 خُرَّاسَانَ، أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ سِنَانَ
 الْحِيرِي.

وُلِدَ: سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ

[[الكتاب: سير أعلام النبلاء

المؤلف: شمس الدين، محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

(ت ٧٤٨ هـ)

تحقيق: حسين أسد (ج ١، ٦)، شعيب الأرناؤوط (ج ٢،

٥، ١٩، ٢٠)، محمد نعيم العرقسوسي (ج ٣، ٨، ١٠، ١٧،

١٨، ٢٠)، مأمون الصاغري (ج ٤)، علي أبو زيد (ج ٧،

١٣)، كامل الخراط (ج ٩)، صالح السمر (ج ١١، ١٢)،

أكرم البوشي (ج ١٤، ١٦)، إبراهيم الزبيق (ج ١٥)،

بشار معروف (ج ٢١، ٢٢، ٢٣)، محيي هلال السرحان

(ج ٢١، ٢٢، ٢٣)

بإشراف: شعيب الأرناؤوط [ت ١٤٣٨ هـ]

الناشر: مؤسسة الرسالة

الطبعة: الثالثة، ١٤٠٥ هـ - ١٩٨٥ م، ج ١٦ ص ٣٥٦

<https://shamela.ws/book/10906/10205>

Page | 25

(٢) الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّيْبَانِيِّ:

دوسرا راوی حسن بن سفیان بھی جلیل القدر محدث ہے ذہبی نے اس کو امام، حافظ ثبت کہا:

الحسن بن سفیان:

٩٢ - الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الشَّيْبَانِيِّ*
ابْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَطَاءٍ، الْإِمَامُ، الْحَافِظُ، الثَّبَتُ، أَبُو الْعَبَّاسِ
الشَّيْبَانِيُّ، الْخَرَّاسَانِيُّ، النَّسَوِيُّ، صَاحِبُ (الْمُسْنَدِ)

[[الكتاب: سير أعلام النبلاء

المؤلف: شمس الدين، محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

(ت ٧٤٨ هـ)

تحقيق: حسين أسد (ج ١، ٦)، شعيب الأرنؤوط (ج ٢،

۵، ۱۹، ۲۰)، محمد نعیم العرقسوسی (ج ۳، ۸، ۱۰، ۱۷،

۱۸، ۲۰)، مأمون الصاغر جی (ج ۴)، علی أبو زید (ج ۷،

۱۳)، کامل الخراط (ج ۹)، صالح السمر (ج ۱۱، ۱۲)،

أكرم البوشي (ج ۱۴، ۱۶)، إبراهيم الزبيق (ج ۱۵)،

بشار معروف (ج ۲۱، ۲۲، ۲۳)، محیی هلال السرحان

(ج ۲۱، ۲۲، ۲۳)

بإشراف: شعيب الأرناؤوط [ت ۱۴۳۸ هـ]

الناشر: مؤسسة الرسالة

الطبعة: الثالثة، ۱۴۰۵ هـ - ۱۹۸۵ م، ج ۱۴ ص ۱۵۷-]

<https://shamela.ws/book/10906/8862>

(۳) مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافِ:

تیسرا راوی محمد بن عبدالرحمن العلاف ہے اس کو ابن حبان نے ثقات
میں شمار کیا ہے -

15396 - • مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافِ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

يُرْوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّاءٍ وَأَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ

سُفْيَانَ

[[الكتاب: الثقات

المؤلف: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن

مَعْبُدٍ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البستي (ت ٣٥٤ هـ)

طبع بإعانة: وزارة المعارف للحكومة العالية الهندية

تحت مراقبة: الدكتور محمد عبد المعيد خان مدير دائرة

المعارف العثمانية

الناشر: دائرة المعارف العثمانية بحيدر آباد الدكن الهند

الطبعة: الأولى، ١٣٩٣ هـ = ١٩٧٣، ج 9 ص 98

<https://shamela.ws/book/5816/3904>

بنوٹ: باقی سند طبرانی والی ہی ہے۔

(۴) عبد البر الاندلسي:

عبد البر اندلسی نے بھی صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے :

(1313) عاصم بن عمرو بن خالد الليثي،

والد نصر بن عاصم. روى عنه ابنه نصر ابن عاصم.

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَيْلٌ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ ذِي الْأُسْتَاهِ. وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: وَيْلٌ لِأُمَّتِي مِنْ فُلَانِ ذِي الْأُسْتَاهِ». وَقَالَ أَحْمَدُ: لَا أُدْرِي أَسَمِعَ عَاصِمٌ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا.

[[الكتاب: الاستيعاب في معرفة الأصحاب

المؤلف: أبو عمر، يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر

[ت ٤٦٣ هـ]

المحقق: علي محمد البجاوي [ت ١٣٩٩ هـ]

الناشر: مكتبة نهضة مصر بالقاهرة، ١٣٨٠ هـ - ١٩٦٠ م
 وصوّرتُها: دار الجيل، بيروت - لبنان، ج 2 ص 784/785

Page | 29

<https://shamela.ws/book/12288/785>

تمام مطالب کو حذف کر کے فقط اتنا لکھا اس امت کی خرابی ہے فلاں
 موٹے کولے (پینڈے) والے سے، البتہ قابل غور امر یہ ہے کہ اس کی
 بعد احمد بن زہیر کا قول نقل کیا وہ کہتا ہے مجھے نہیں معلوم کہ اس
 عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے یا نہیں، گویا
 احمد نے دفاع معاویہ میں عاصم کے صحابی ہونے کو ہی مشکوک بنا دیا، نہ
 رہے گا بانس نہ بجے گی بانسوری -

(۵) ابن أبي خيثمة:

ابن ابی خيثمہ نے بھی تحریف کر کے روایت کیا ہے:

1476- عَاصِمُ اللَّيْثِيُّ:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَطَرٍ، قَالَ:
 حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمِ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ فُلَانٍ،
كلمة"

[[التاريخ الكبير المعروف بتاريخ ابن أبي خيثمة - السفر

الثاني

المؤلف: أبو بكر أحمد بن أبي خيثمة (المتوفى: 279هـ)

المحقق: صلاح بن فتحي هلال

الناشر: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر - القاهرة

الطبعة: الأولى، 1427 هـ - 2006 م، ج 1 ص 410

<https://ar.lib.efatwa.ir/47109/1/410>

ملاحظہ فرمایا! ناصبیوں نے روایت کو کس طرح ٹکڑے ٹکڑے کر کے روایت کو نقل کیا۔

ناصریوں نے ان دونوں ملعونوں کے نام چھپانے کی کتنی کوشش کی، آخر کیا وجہ تھی جو ان کے نام چھپائے گئے، کیوں اتنی پردہ داری کی گئی، ان سوالات کے جواب کسی حد تک ابن سعد کی روایت سے مل جاتے ہیں، ابن سعد نے باسند صحیح روایت کیا ہے :

(٦) ابن سعد:

قَالَ: أَخْبَرْتُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ: نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ، وَغَضَبِ رَسُولِهِ. قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: مُعَاوِيَةُ مَرَّ قُبَيْلَ أَخْذِ بَيْدِ أَبِيهِ - وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُنْبَرِ - يَخْرُجَانِ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا قَوْلًا "

[[الكتاب: الطبقات الكبرى

المؤلف: محمد بن سعد بن منيع الهاشمي البصري

المعروف بابن سعد

دراسة وتحقيق: محمد عبد القادر عطا

الناشر: دار الكتب العلمية - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٤١٠ هـ - ١٩٩٠ م، ج 7 ص 54 [[

<https://shamela.ws/book/1686/2362#p1>

عاصم لیشی کا بیان ہے کہ میں وارد مسجد نبوی ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کہہ رہے تھے کہ ہم اللہ کے غضب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غضب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں میں نے پوچھا آخر کیا ہوا تو صحابہ نے کہا کہ معاویہ اپنے باپ کا ہاتھ تھام کر مسجد سے نکل گیا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے متعلق کچھ فرمایا۔

ابن سعد کی روایت کے راویوں کا احوال:

ابن سعد کا شیخ کثیر بن یحییٰ بن کثیر ابو مالک صدوق ہے، ابو حاتم نے محلہ صدق، ابو زرہ نے صدوق و ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے۔

۸۸۵ - کثیر بن یحییٰ بن کثیر أبو مالک البصري روی عن أبي عوانة ومطر بن عبد الرحمن الاعنق وواهب بن سوار وسعيد بن عبد الكريم بن سليط سمعت أبي يقول ذلك، قال أبو محمد روی عنه أبي وأبو زرعة، نا عبد الرحمن قال سألت أبي عن کثیر بن یحییٰ بن کثیر فقال محلہ الصدق وکان یتشیع، نا عبد الرحمن قال سئل أبو زرعة عن کثیر بن یحییٰ فقال صدوق.

[[الكتاب: الجرح والتعديل

Page | 33

المؤلف: أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن
إدريس بن المنذر التميمي الحنظلي الرازي (ت ٣٢٧ هـ)
الناشر: مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية، بحيدر
آباد الدكن - الهند

الطبعة: الأولى، ١٢٧١ هـ - ١٩٥٢ م ، ج 7 ص 158]]

<https://shamela.ws/book/2170/3076>

14996 - كثير بن يحيى بن النضر أبو مالك صاحب البصري
 يروي عن حماد بن زيد حدثنا عنه محمد بن يحيى العمى ببغداد
 وغيره-

[[الكتاب: الثقات

المؤلف: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن
معبد، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البستي (ت ٣٥٤ هـ)
طبع بإعانة: وزارة المعارف للحكومة العالية الهندية

تحت مراقبة: الدكتور محمد عبد المعيد خان مدير دائرة

المعارف العثمانية

الناشر: دائرة المعارف العثمانية بحيدر آباد الدكن الهند

الطبعة: الأولى، ١٣٩٣ هـ = ١٩٧٣، ج ٩ ص 26

<https://shamela.ws/book/5816/3832>

نوٹ: باقی راویوں کی توثیق طبرانی کی سند کی تحقیق میں بیان ہوئی ہیں۔

ابن سعد نے نام تو بتلا دئے مگر یہ حذف کر دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ابوسفیان و معاویہ کے متعلق کیا فرمایا، خیر اتنا ہی کافی ہے اب طبرانی و ابن سعد کی روایتوں کو ملا کر پڑھا جائے تو واضح ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ابوسفیان و معاویہ پر لعنت کی جبکہ وہ مسجد سے نکلے، اور معاویہ کی حکومت کی پیشین گوئی بھی فرمائی کہ ایک دن امت کی خرابی اس موٹے کولہے (پیندے) والے کے سبب ہوگی۔